سوال

Panipdumkarna

جواب

پانی پر دم کرنا کیسا ہے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !سوال ۔ کیا پانی پر پھونک مار کردم کرنا درست ہے کہ نہیں کتاب وسنت کے مطابق جواب دیں وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ! الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! شیخ صالح العثیمین فرماتے ہیں ۔ پانی پر پھونک مارنے کی دو قسمیں ہیں : پہلی قسم : اگر تو اس پھونک مارنے سے پھونک مارنے والے کا تبرک حاصل کرنا مراد ہو تو بلاشک یہ حرام ہے اور شرک کی ایک قسم ہے ، کیونکہ انسان کی تھوک نہ تو شفا کا سبب ہے اور نہ ہی برکت کے لیے ، اور نہ ہی کسی شخص کے آثار سے تبرک حاصل کیا جاسکتا ہے ، صرف اور صرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہی تبرک حاصل ہوسکتا ہے ان کے علاوہ کسی اور سے نہیں ۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی اور ان کی موت کے بعد ان کے آثار سے تبرک حاصل کیا جاسکتا ہے لیکن اس میں شرط یہ ہے کہ اگر واقعی وہ اپنی اصلی حالت میں موجود ہوں تو پھر جیسا کہ ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا کے پاس گھنگرو جیسا چاندی کا ایک چھوٹا سا برتن تھا جس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ بال تھے جن سے مریض شفا حاصل کرتے تھے ، جب کوئی مریض آتا تو ام سلمہ رضی اللہ تعالی ان بالوں پر پانی ڈال کر ہلاتیں اور اس مریض کو دیتی تھیں ۔ لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ کسی اور کی تھوک ، یا پسینہ یا کپڑے وغیرہ سے تبرک حاصل کرنا جائز نہیں ہے بلکہ ایسا کرنا حرام اور شرک کی ایک قسم ہے ، تو اس لیے جب پانی میں تبرک کے لیے پھونک ماری جائے اور اور اس سے پھونک مارنے والے کی تھوک کا تبرک حاصل کرنا مقصود ہو تو ایسا کرنا حرام اور شرک ہے ۔ اس لیے کہ جس نے بھی کسی چیز کے لیے کوئی غیر شرعی اور غیر حسی سبب ثابت کیا اس نے شرک کی ایک قسم کا ارتکاب کیا کیونکہ اس نے اپنے آپ کو اللہ تعالی کے ساتھ مسبب قرار دیا ہے ، اور مسبب کے لیے اسباب کا ثبوت تو صرف شریعت کی جانب سے ہوتا ہے اور وہیں سے لیا جاسکتا ہے ۔ تو اس لیے جس نے بھی ایسا سبب پکڑا جسے اللہ تعالی نے نہ تو حسی طور پر اور نہ ہی شرعی طور پر سبب بنایا ہو اس نے شرک کی ایک قسم کا ارتکاب کیا ۔ دوسری قسم : یہ کہ کوئی انسان قرآن مجید پڑھ کردم کرے اور پھونک مارے ، مثلاً سورۃ الفاتحہ پڑھے ، اور سورۃ الفاتحہ تو ایک دم ہے جس کے ناموں میں رقیہ بھی شامل ہے اور یہ ایسی سورۃ ہے جو مریض کے لیے سب سے بڑا دم ہے ، تو اس لیے اگر سورۃ الفاتحہ پڑھ کر پانی میں پھونک ماری جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں ، بعض سلف صالحین بھی ایسا کیا کرتے تھے ۔ ایسا کرنا مجرب ہے اور اللہ تعالی کے حکم سے نافع بھی ہے ، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا سوتے وقت یہ عمل ہوتا تھا کہ آپ سورۃ قل ھو اللہ احد ، قل اعوذ برب الفلق ، قل اعوذ برب الناس پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر پھونکتے اور اپنے چہرے اور جہاں تک ہاتھ پہنچتا جسم پر اپنے ہاتھ پھیرتے تھے ۔ اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے ۔ فتاوی الشیخ محمد بن عثیمین رحمہ اللہ تعالی (107/1 ھذا ما عندی واللہ علم بالصواب فتویٰ کمیٹی محدث فتویٰ